حضرت حلیمہؓ

2X1242

عرب کے لوگ اپنے چھوٹے بچّوں کو پرورش کے لیے دیہاتوں میں رہنے والے بدّوؤں کے گھر بھیج دیا کرتے تھے۔ بدّو عورتیں ان بچّوں کو دؤدھ پلاتی اور ان کی دیکھ بھال کرتی تھیں۔ غریب عورتوں کے لیے روزی کمانے کا یہ ایک ذریعہ تھا۔ بی بی حلیمہؓ بھی بچّوں کو دؤدھ پِلانے کا کام کرتی تھیں۔ وہ ہمارے پیارے رسؤل حضرت محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم کی دایہ تھیں۔ انھوں نے آپؐ کو دؤدھ پِلایا تھا۔ اس لیے انھیں دائی حلیمہؓ بھی کہتے ہیں۔

بی بی حلیمہؓ کے شوہر کا نام حارِث تھا۔ وہ ایک غریب آدمی تھے اس لیے بی بی حلیمہؓ محنت مزدؤری میں اپنے شوہر کا ہاتھ بٹاتیں۔ ایک مرتبہ بی بی حلیمہؓ کے گاؤں کی چند عورتیں دؤدھ پینے والے بچّوں کی تلاش میں مکّہ پہنچیں۔ بی بی حلیمہؓ بھی اپنے چھوٹے بچّے اور شوہر کے ساتھ اس قافلے میں شامل تھیں۔ سواری کے لیے ان کے پاس ایک کمزور اؤنٹنی تھی جو قافلے میں سب سے پیچھے رہ جاتی۔ بڑی مشکل سے وہ مکّہ پہنچے۔

ہمارے رسولؐ کی والدہ حضرت آمنہؓ حضورؐ کو کسی دایہ کے سپرد کرنا چاہتی تھیں، مگر جب پتہ چلتا کہ آپؐ یتیم ہیں تو عورتیں آپؐ کو لینے سے انکار کر دیتیں۔ بی بی حلیمہؓ کمزور اور غریب تھیں اس وجہ سے مکّے کی کسی خاتؤن نے اپنے بچّے کو دؤدھ پلانے کے لیے اُن کے حوالے نہیں کیا۔ بی بی حلیمہؓ بھی خالی ہاتھ لَوٹنا نہیں چاہتی تھیں۔ اُنھوں نے اپنے شوہر سے کہا کہ ہم اس یتیم بچّے ہی کو لے جائیں گے۔ وہ اس بچّے کو لے کر جیسے ہی اپنی اؤنٹنی پر سوار ہوئیں تو اُس کمزور اؤنٹنی میں جیسے جان پڑ گئی۔ وہ تیزی سے دوڑنے لگی۔ اُس نے دؤدھ دینا بند کر دیا تھا مگر اب وہ دؤدھ دینے لگی۔ یہ دیکھ کر قافلے کی عورتوں کو بڑا تعجّب ہوا۔

بی بی حلیمہؓ حضرت محمّدؐ کا بہت خیال رکھتی تھیں۔ اُن کی بڑی بیٹی شَیماء اُن کی غیر حاضری میں آپؐ کو سنبھالا کرتی تھی۔ چار پانچ برس کی عمر میں بی بی حلیمہؓ نے حضرت محمّدؐ کو اُن کی والدہ کے پاس لَوٹا دیا۔ اب آپؐ اپنی والدہ کے ساتھ رہنے لگے۔ جب چھے برس کے ہوئے تو آپؐ کی والدہ حضرت آمنہؓ کا انتقال ہو گیا۔ پھر دادا اور چچا نے آپؐ کی پرورش کی۔ آپؐ کے نبی ہونے کے چند برسوں بعد جب بی بی حلیمہؓ کی ایک بہن نے اُن کے انتقال کی خبر دی تو آپؐ کی آنکھوں سے آنسؤ نکل پڑے۔

ایک جنگ میں جب آپؐ کی جیت ہوئی تو قیدی آپؐ کے سامنے لائے گئے۔ اُن میں شَیماء بھی تھی۔ آپؐ نے اسے پہچان لیا اور آزاد کر کے بڑی عزّت کے ساتھ اس کے خاندان والوں کے پاس بھیج دیا۔ جب آپؐ کو یہ بتایا گیا کہ قیدیوں میں دائی حلیمہؓ کی بہنیں بھی ہیں تو آپؐ نے اپنے حصّے میں آئے ہوئے تمام لوگوں کو آزاد کر دیا۔ یہ دیکھ کر مدینے کے لوگوں نے بھی اپنے قیدیوں کو چھوڑ دیا۔ اس طرح اللہ کے رسولؐ اور بی بی حلیمہؓ کے تعلّق کی وجہ سے چھے ہزار قیدی آزاد کر دیے گئے۔

(ڈاکٹر سیّد یحییٰ نشیط)

پرورش کرنا - پالنا پوسنا

دایہ - بچّوں کو کھلانے پلانے، سنبھالنے والی

بدّو - دیہات میں رہنے والے عرب

قافلہ - ایک ساتھ سفر کرنے والے بہت سے لوگ

سپرد کرنا - حوالے کرنا

یتیم - جس کے باپ کا انتقال ہو گیا ہو

انتقال ہونا - مرجانا

مشق

❁ ایک جملے میں جواب لکھو:

۱۔ عرب کے لوگ اپنے چھوٹے بچّوں کو کہاں بھیجتے تھے؟

۲۔ کون سی عورتیں عرب کے بچّوں کی پرورش کرتی تھیں؟

۳۔ بی بی حلیمہؓ کون تھیں؟
۴۔ بی بی حلیمہؓ کی اونٹنی کیسی تھی؟
۵۔ بی بی حلیمہؓ کی غیر حاضری میں اللہ کے رسولؐ کو بچپن میں کون سنبھالتا تھا؟
۶۔ والدہ کے انتقال کے بعد اللہ کے رسولؐ کی پرورش کس نے کی؟

❁ **مختصر جواب لکھو:**

۱۔ روزی کمانے کے لیے بدّو عورتوں کا ذریعہ کیا تھا؟
۲۔ اللہ کے رسولؐ کی والدہ کیا چاہتی تھیں؟
۳۔ قافلے کی عورتوں کو تعجّب کیوں ہوا؟
۴۔ جنگ کے چھے ہزار قیدیوں کو کیوں چھوڑ دیا گیا؟

❁ **سبق پڑھ کر خالی جگہ میں مناسب لفظ لکھو:**

۱۔ بی بی حلیمہؓ کے شوہر کا نام .... تھا۔
۲۔ ہم اس................بچّے ہی کو لے جائیں گے۔
۳۔ کمزور اونٹنی میں جیسے .... پڑ گئی۔
۴۔ بی بی حلیمہؓ نے................کو ان کی والدہ کے پاس لوٹا دیا۔

سرگرمی:

۱۔ بی بی حلیمہؓ اپنے شوہر کا ہاتھ بٹاتیں۔
۲۔ کمزور اونٹنی میں جیسے جان پڑ گئی۔
۳۔ بی بی حلیمہؓ حضرت محمدؐ کا بہت خیال رکھتی تھیں۔

❁ اِن جملوں کے آخر میں آنے والے لفظوں کے معنی اپنے استاد سے پوچھ کر بیاض میں لکھو۔

❁ **اس جملے کو غور سے پڑھو:** وہ ایک غریب آدمی تھے۔

اس جملے سے معلوم ہوتا ہے کہ آدمی کیسا تھا۔ سبق میں ایسے بہت سے لفظ آئے ہیں جو کچھ چیزوں کی خاصیت بتاتے ہیں۔ مثلاً پیارے رسولؐ / یتیم بچّے وغیرہ۔

ایسے لفظوں کو سبق سے تلاش کر کے لکھو۔